

>

Title: Issues related problems faced by farmer in India.

کُنْوَر دانیش اُلی

(امروہ): ماننی یا بحث کمہ دادی،

پاشی میں اُتھر پر دے شا میں پیچھے لے دو دین میں جیسا تریکے سے بے مسماں بار سات اور اول اونٹھی ہے،
عس سے میرے کشہ اُمروہ میں بھت جیا دا کیسا نوں کیف سال بار بار دھری ہے | خاص تر سے جو آلو کے کیسا نہیں،
سار سوں کے کیسا نہیں، عنا کی پوری فسال نہ ہو گی ہے | سار کار سے میرے گیا ریشہ کی پیچھے ورشہ بھی، میں تداہ ران دھن گا،
آلو کے کیسا نہ پوری ترہ سے بار بار دھری ہے |
پر دے شا سار کار نے گوئیا بھی کیا کیا ہے کیا ہم خری داری کے لیے اُن کی مدد کرے گے،
لے کی نکیسا نوں کو کوئی مدد نہ پر دے شا سار کار دھرا را دی گی ہے | نہیں کے ندھر سار کار دھرا را دی گی ہے |
کیسا نہ پھلے سے ہی بھت پرے شا نہیں اور پتا نہیں کیا، پر کوتی بھی اُن کا سا ثانی ہی دے رہی ہے |

میرا آپ کے ماڈیم سے سار کار سے ان نو رو�ی ہے کیا کیسا نوں کے لیے،

خاص تر سے پاشی میں اُتھر پر دے شا کے کیسا نوں کے لیے کوئی - ن - کوئی سوچے |
جیسا کی میں نے پھلے کا ہا کیا آپ اس پر لوک سماں میں چھکی لیے اُلاؤ کرے کی دے شا بھر میں جو کیسا نوں کی سما سپا ائے ہے،
عنا پر چار - چھٹے یا ہنچھا ہو نیچا ہی ہے | سار کار کی سی پائیں سی کے تھتھت اُن کو مدد دے، کیوں کی کریں اسی فسالہ ہے،
جیسا کی سار کار ریخ ری داری نہیں ہوتی ہے | اُن پر تو یہ ہا کھا جاتا ہے کیا سار کار پر کیوں مدد کر رہی ہے |
میں کی سی پارٹی کی سار کار کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہوں | کیا سی کی بھی سار کار رہی ہو،
لے کی نکیسا نوں کے سا ثانی سے تلہا یہ وہا را اس دے شا میں ہوتا رہا ہے |

مُझے اُمیں دھی ہے کیا آپ کے ماڈیم سے میرے بات سار کار رات کا پھونچے گی |

بھت - بھت شعري یا |

کنور دانشعلی

(امروہ): محترم اسپیکر صاحب، مغربی اتر پردیش میں پیچھے دو دن میں جس طریقے سے بے موسم بر سات اور اول اونٹھی ہوئی، اس سے میرے

خاص طور سے جو آلے کے کسانوں، سرسون کے کسانوں، انکیپوری فصلبر بادبوگیے۔

سرکار سے میرگزار شہر کے پیچھے سال بھی میں مثال دنگا، الے کے کسان پوری طرح سے برابر بادبوگئے تھے۔
پر دیش سرکار نے اعلان کیا تھا کہ مخرب داری کے لئے انکی مدد کریں گے، لیکن کسانوں کو نہ ریاستی سرکار کے ذریعہ مدد دی گئی اور نہ مرکزی سے
کسان پیلے سے بیہت پریشان ہیں اور پتہ نہیں کیوں، قدر تباہی ان کا ساتھ نہیں بین دیں گے۔

میریا پکے ذریعہ سرکار سے گزار شہر کے کسانوں کے لئے خاص طور سے مغربی اتر پردیش کے کسانوں کے لئے کچھ نہ کچھ سوچیں۔

جبیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ آپ اس پر لوک سماں میں بحث کے لئے اجازت دین کہ ملک میں جو کسانوں کے مسئلے ہیں، ان پر چار گھنٹے یا بیان بحث ہو نیچا ہی۔
سرکار کسی پالیسی کے تحت ان کو مدد دیا کروائے کیونکہ کئی ایسی فصلیں ہیں جن کی سرکاری خریداری نہیں ہوتی ہیں۔

آن پر تو یہ کہا جاتا ہے کہ سرکار پر وکیور مینٹکر رہیے میں کسی پارٹی کی سرکار کے بارے میں بات ہیں کر رہا ہو۔

کسی کی بھی سرکار رہیو، لیکن کسانوں کے ساتھ سوتیلا بر تاؤ اسلام کمینہ ہو تار بابے۔

مجھے امید ہے کہ آپ کے ذریعہ میری بات سرکار تک پہنچائے گی بہت شکریہ۔

